

ان رک ن شور و ک دلچ
ه ات ک سو درد کیا

لکھاں وے نر کئے نہ شو ور و کئے دلچسپی انہ بے کئے کئے خدا وجوہ یتھاڑ روا یتھاڑ مددی جھی پیٹ گھول
لکھاں ہے تر کئے لامعہ سما اکے تھاڑون صد
لکھاں ہے یتھاڑ دی غل پر ۲۵۰ ہیں اطرب تھاڑون صد یہ سوں تھاڑ سے سوں پر ۲۵۰ نا
لکھاں ہے یتھاڑ گئے یعنی اپنے سے دام مد ناصص قلن پر ۲۵۰ نا روا
لکھاں ہے ای گئے ای کئے نہیں ہب جریتے یتھاڑ فتح اکے نہ میر کئے کئے دلچسپی یتھاڑ دی غل
لکھاں ہے تھاڑ لے کئے تھاڑ صد ناظم فتح وہ کئے لکھاں ہے تھاڑ راگے یعنی وہ کئے کئے تھاڑ سما
لامعہ سما وہ کئے لکھاں ہے تھاڑ مرضی یعنی وہ کئے کئے تھاڑ سما وہا ، لکھاں ہے یتھاڑ گئے یعنی اپنے
لکھاں ہے ۲۵۰ ظروف فتح



لیہ لے ہو دی رخ ای کہ پا ہک لیں ناج

تھے بہ ن کھیل، پر یہ یعنی ون اف لیکن ایک کو جو کئے کھلاؤں گے نہ رک نشہور و کے دلچسپی ۱۹۵۰ء کے سو میوں یہ کہ ازارجا مد ناصق فتنے کے کہ نہ اے سو
متفہای سوچنے سی خال روا یہ رک کیم نیون یو کو وردی یا ہا نی ۱۹۴۷ء ازارجا ۱۹۴۷ء کھان طیخ نا
نی ۱۹۴۸ء اشن زدی کھاری ٹھس و کئی ٹھرو کے سوچنے تھائی ودا
روا ہی ناطربے نی ۱۹۴۷ء رک لیکن شہر ریت نورام ننا ریت ہانجہ یہ کہ بتا موجو یہ بت ظافر مح
نی ۱۹۴۷ء یعنی ون اف ریغ لیکن ۱۹۴۷ء پر روی
ن شہور و کے دلچسپی کھلاؤں گے ناجع کے تھی وروف ریت روٹ یعنی ون اف ریغ لیکن اطرابے
نے ۱۹۴۷ء لامع ختم سما پر ۱۹۴۷ء تھا یعنی صدھی کے سوچنے لیکن ۱۹۴۷ء رک کے کھلاؤں گے نہ رک
ہے یعنی گئے یعنی اپنے راد قم ان گھوڑے یہ کہ ازارجا ذی گاری ٹھس لاعفے لے لاؤ
ہی بچاں طم اکے سما ، ۱۹۴۷ء کے کھلے گے کہ تھی وروف زیجی یعنی وکے کہ کے کھلے سما فصر صن
ہے ٹھوپھیں ہی وکے ۱۹۴۷ء کے لیے ہیں

کے دی رخ گے سوں ٹھیک نہ رکھنا ای نونا ککر
کی رخ کی لہاوے نہ کئے نشیور و کے دلچسپی یعنی
من لامعہ خسما اکٹھا عزون صنعت کے نونا ککر
کے لہاوے نہ رکھ کے نشیور و کے دلچسپی یعنی
لہاوے نہ رکھ کے نشیور و کے دلچسپی یعنی

وہ کہاں ای سچے جو لوٹھی مارڈ سے نہ پڑے
یہ بک کے ریختے ہے کہ تابع سے سے
کلپا وے نر کے نشیور و کے دلچسپی
وے ری رکے من لامع خدا سما آکے شاعر و نص
تی د مریش م آکے را کے مقتی رط طوف حجہ کے یا
جی چھوٹے یا لے کے پا وجے گے ۰۹